سوال

(513)ایک بہن اور علاتی بھائی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت لاولد نے انتقال کیا ایک حقیقی بہن اور ایک علاتی بھائی کو وارث چھوڑا پس متروکہ میت کیونکر تقسیم ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

صورت مسئولہ میں کہ مسماۃ لاولد ایک حقیقی بہن اور ایک علاتی بھائی چھوڑ کر قضا کی بعد تقدیم ماتقدم علی الارث ورفع موانعہ کے ترکہ مسماۃ مذکور سے نصف حقیقی بہن کو اور باقی علاتی بھائی کو ملے گا سراجیہ میں ہے۔

"واما للخوات لاب وام فاحوال خمس النصف للواحدۃ"

(عینی بہنوں کے پانچ احوال ہیں اگر وہ ایک ہو تو اسے نصف ملے گا)

نیز اس میں ہے۔

"اولھم بالمیراث جذء المیت   الی قولہ ثم جزء ابیہ ای الاخوۃ"[1]

(ان میں سے میراث کے سب سے زیادہ مستحق میت کے اجزا ہیں۔ پھر اس کے باپ کے اجزا یعنی بھائی ہیں)

---

[1]۔السراجی فی المیراث (ص:16)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الفرائض، صفحہ:754

محدث فتویٰ